مسلح تنازع کے دوران اسکولوں اور یونیورسٹیوں کو فوجی استعمال سے محفوظ رکھنے کی ہدایات

مسلح تنازع کے فریقین پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی جنگی مہمات کی معاونت میں کسی بھی مقصد کے لئے اسکول اور یونیورسٹیوں کو استعمال نہ کریں۔ جبکہ اس بات کو تسلیم کیا جاتا ہے کہ بعض استعمال مسلح تنازعہ کے قانون کی خلاف ورزی نہیں ہیں، تمام فریقین کو ذمہ دارانہ طرزعمل کے لئے رہنما کے طور پر درج ذیل کو استعمال کرتے ہوئے، طلباء کے تحفظ اور تعلیم سے مُتصادم ہونے سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے:

***رہنما اصول* 1:** جنگی مہمات کی معاونت میں کسی بھی طور مسلح تنازع کے فریقین کی جنگجو افواج کی جانب سے فعال اسکولوں اور یونیورسٹیوں کو استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔

(الف) یہ اصول ان اسکولوں اور یونیورسٹیوں تک وسعت رکھتا ہے جو عمومی کلاس کے اوقات کے علاوہ، اختتام ہفتہ اور چھٹی کے دن، اور چھٹیوں کی مدت کے دوران عارضی طور پر بند ہو جاتے ہیں۔

(ب) مسلح تنازع کے فریقین کو اسکولوں اور یونیورسٹیوں کو خالی کرنے کے لئے تعلیم کے منتظمین کے خلاف نہ تو طاقت اور نہ ہی کوئی ترغیبی پیشکش استعمال کرنی چاہئے تاکہ ان اداروں کو جنگی مہمات کی حمایت میں استعمال کے لئے دستیاب کرایا جا سکے۔

***رہنما اصول* 2:** وہ اسکول اور یونیورسٹیاں جو مسلح تنازعہ کے سبب پیش آ سکنے والے خطرات کی وجہ سے چھوڑ دی یا خالی کر دی گئیں ہیں، انہیں اپنی جنگی مہمات کی حمایت میں کسی بھی مقصد کے لئے فریقین کی متحارب افواج کی جانب سے استعمال نہیں کیا جانا چاہئیے، ماسوائے سنگینی کم کرنے والے حالات جب کوئی اور قابل عمل متبادل موجود نہ ہو، اور اسکول یا یونیورسٹی کے اس طرح کے استعمال اور اسی طرح کے فوجی فائدہ حاصل کرنے کے لئے ایک اور ممکنہ طریقہ کے درمیان، صرف اس وقت تک جب تک کوئی اور انتخاب ممکن نہ ہو۔ دیگر عمارات کو بہتر اختیارات کے طور پر مدنظر رکھنا چاہئے اور اسکولوں اور یونیورسٹیوں کی عمارات کی نسبت ترجیحاً استعمال کیا جانا چاہئیے، چاہے وہ اتنی باسہولت یا تشکیل یافتہ نہ ہوں، ماسوائے جب اس طرح کی عمارات کا بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون (مثال کے طور پر ہسپتالوں) کے تحت خاص طور پر تحفظ کیا جاتا ہے، اور یہ ذہن میں رکھتے ہوئے کہ مسلح تنازع کے فریقین کو تمام شہریوں کے جان و مال کو حملے سے بچانے کے لئے ہمیشہ تمام ممکنہ احتیاطی تدابیر اکتیار کرنی چاہئیں۔

(الف) چھوڑ دیئے یا خالی کردہ اسکولوں اور یونیورسٹیوں کا کوئی ایسا استعمال ضرورت کے کم سے کم وقت کے لئے ہونا چاہئے۔

(ب) چھوڑ دیئے یا خالی کردہ اسکول اور یونیورسٹیاں جنہیں جنگی مہمات کی حمایت میں مسلح تنازع کے فریقین کی متحارب افواج کی جانب سے استعمال کیا جاتا ہے، انہیں متحارب افواج کے دستبردار ہو جانے کے بعد تعلیمی حکام کو اتنا جلد جب عملی لحاظ سے ممکن ہو دوبارہ کھول لینے کی اجازت دینے کے لئے دستیاب رہنا چاہئیے، بشرطیکہ یہ طلباء اور اور عملے کی سیکورٹی کو خطرے میں نہ ڈالتا ہو۔

(ج) عسکریت پسندی یا قلعہ بندی کی کوئی بھی یاد یا نشان کو متحارب افوا کے دستبردار ہو جانے کے بعد مکمل طور پر مٹا دیا جانا چاہئے، ہر ممکن کوشش کے ساتھ ادارے کے انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے کسی ممکنہ نقصان کو جلد از جلد درست کیا جائے۔ خاص طور پر، تمام ہتھیار، گولیاں اور غیر استعمال شدہ اسلحہ یا جنگ کی باقیات کو سائٹ سے صاف کر دینا چاہئے۔

***رہنما اصول* 3:** اسکولوں اور یونیورسٹیوں کو کبھی بھی اس نیت سے تباہ نہیں کیا جانا چاہئے کہ مستقبل میں مخالف فریق کے ساتھ مسلح جھڑپوں کے دوران ان کو مجوزہ استعمال کرنے کی صلاحیت پر کاری ضرب لگائی جا سکے۔ اسکول اور یونیورسٹیاں — چاہے وہ سیشن میں رہیں، دن یا چھٹیوں کے لئے بند ہوں، خالی کردہ یا چھوڑ دیئے گئے ہوں - وہ عمومی طور پر شہری املاک ہیں۔

***رہنما اصول* 4:** مسلح تنازعہ میں فریقین کی متحارب افواج کی جانب سے اپنی فوجی کاوشوں کی حمایت میں اگرچہ اسکول یا یونیورسٹی کا استعمال، حالات پر منحصر، نتیجے میں حملہ کیے جانے کے لئے اسے ایک فوجی مقصد کے ہدف میں بدلنے کے اچرات کا حامل ہے، حملہ کرنے سے پہلے، مسلح تنازع کے فریقین کو تمام متبادل اقدامات پر غور کرنا چاہئے، بشمول جب تک کہ حالات اس کی اجازت نہیں دیتے ہیں، دشمن کو پہلے سے خبردار کرنا، کہ اسے حملہ کا سامنا کرنا ہو گا جب تک وہ اس کا استعمال ختم نہیں کر دیتا ہے۔

(الف) ایک اسکول پر کسی بھی حملے سے قبل جو ایک فوجی ہدف بن گیا ہو، مسلح تنازع کے فریقین کو اس حقیقت پر غور کرنا چاہئے کہ بچے خاص احترام اور تحفظ کا اسحقاق رکھتے ہیں۔ ایک اضافی اہم غور طلب معاملہ کمیونٹی کی جانب سے تعلیم تک رسائی پر ممکنہ طویل المدتی منفی اثرات ہیں جس کا خدشہ اسکول کو پہنچنے والے نقصان یا تباہی کے سبب ہے۔

(ب) فوجی کاوشوں کی حمایت میں تنازعہ کے ایک فریق کی متحارب افواج کی جانب سے اسکول یا یونیورسٹی کا استعمال کو ایک مخالف فریق جو اس پر قبضہ کرتا ہے، کے لئے فوجی کاوش کے کی حمایت میں اس کے استعمال کو جاری رکھنے کے لئے ایک جواز دہی کے طور پر کام نہیں کرنا چاہئیے۔ جتنی جلدی ممکن ہو، عسکریت پسندی یا قلعہ بندی کے کسی بھی ثبوت یا اشارے کو ہٹا دینا چاہئیے اور اس عمارت کو اس کے تعلیمی فعل کے مقصد کے لئے شہری حکام کو واپس کر دینا چاہئیے۔

***رہنما اصول* 5:** مسلح تنازعات میں فریقین کی متحارب افواج کو اسکولوں اور یونیورسٹیوں کے لئے سیکورٹی فراہم کرنے کے لئے بروئے کار نہیں لانا چاہئیے، ماسوائے جب لازمی سیکیورٹی فراہم کرنے کے متبادل ذرائع دستیاب نہ ہوں۔ اگر ممکن ہو، تو اسکولوں اور یونیورسٹیوں کے لئے سیکورٹی فراہم کرنے کے لئے مناسب تربیت یافتہ شہری اہلکار استعمال کرنے چاہئیں۔ اگر ضروری ہو، تو بچوں، طلباء اور عملے کو زیادہ محفوظ جگہ پر منتقل کرنے پر بھی غور کرنا چاہئے۔

(الف) اگر متحارب افواج اسکولوں اور یونیورسٹیوں سے متعلق سیکورٹی کے امور میں مصروف عمل ہیں، تو اگر ایسا ممکن ہو تو انتظامہ کے سویلین اسٹیٹس پر سمجھوتہ کیے جانے اور تعلیم کے ماحول کو انتشار سے بچانے کے لئے میدانوں یا عمارتوں میں ان کی موجودگی سے گریز کرنا چاہئیے۔

***رہنما اصول* 6:** مسلح تنازع کے تمام فریقین، جہاں تک ممکن ہو اور مناسب ہو، ان رہنما اصولوں کو شامل کریں، مثال کے طور پر، ان کے نظریات، فوجی کتابچوں، مشغولیت کی شرائط، کارروائیوں کے احکامات، اور تقسیم کے دیگر وسائل، تاکہ پوری چین آف کمانڈ میں موزوں طرز عمل کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ مسلح تنازع کے فریقین کو ایسا کرنے کے سب سے مناسب طریقہ کا تعین کرنا چاہئے۔